بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق تمام خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۲ | ۲۵ ماہ اخاء ۱۳۲۳ ہش | ۷ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ | ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۵۰

مدینۃ المسیحؑ

قادیان ۲۳ ماہ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کے جس دانت میں درد چلی آرہی تھی۔ اسے آج بعد نماز ظہر جناب ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب نے جو لاہور سے دوپہر کی گاڑی سے تشریف لائے تھے نکال دیا۔ دانت بآسانی بغیر درد کے سالم نکل گیا۔ نکالنے کے بعد دانت کا معائنہ کیا گیا۔ تو اس کے پہلو میں کافی گہری دراڑ تھی۔ جو مسوڑے کے نیچے ہونے کی وجہ سے نظر نہ آتی تھی۔ اس وقت سوائے تھوڑے تھوڑے خون کے جو تھوک کے ساتھ ملکر نکلتا ہے۔ اور کوئی تکلیف نہیں ہے۔ جناب ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب آج شام کی گاڑی سے واپس چلے گئے۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو آج بھی خون آتا رہا۔ اور طبیعت ویسی ہی رہی احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں

صاحبزادی امۃ الجمیل سلمہا اللہ تعالےٰ کی حالت تاحال تشویشناک ہے کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کیا مولوی محمد علی صاحب کا وجود "مدار صدق مہدی زماں" تھا؟

کچھ عرصہ ہوا خان بہادر میاں محمد صادق صاحب نے ایک نظم فارسی زبان میں بروزن

چہ گویم باتو گر آئی چہ در قادیاں بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دار الاماں بینی

لکھی۔ وہ نظم "الفضل" میں شائع ہوگئی۔ بعد میں اسی وزن پر ایک نظم مکرم قاضی محمد یوسف صاحب نے لکھی۔ وہ بھی اسی طرح شائع ہوگئی۔ ان نظموں کو دیکھ کر ایک صاحب مولوی مرتضےٰ خان صاحب نے بھی اسی وزن پر ایک نظم مولوی محمد علی صاحب کی مدح میں لکھی ہے۔ جو ۱۸ اکتوبر کے "پیغام صلح" میں چھپی ہے۔ اور جس کا عنوان اس نظم کا ایک مصرعہ

وجودش را مدار صدق مہدی زماں بینی

رکھا گیا ہے۔ یہ مصرعہ جہاں نظم میں آتا ہے۔ وہاں اس پر نمبر دے کر نیچے یہ نوٹ درج کیا گیا ہے۔ کہ "ایک دفعہ حضرت مولانا سخت بیمار ہو گئے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے نبض پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ اگر آپ کو طاعون ہو جائے۔ تو پھر میرا سلسلہ ہی جھوٹا ہے۔" اس مصرعہ کو اس نوٹ کے ساتھ ملا کر پڑھنے سے ایک حقیقت سے ناواقف کے دل پر یہ اثر ہو سکتا ہے (اور ممکن ہے یہی اثر پیدا کرنا مقصود بھی ہو) کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی صداقت کا مدار اس امر پر بھی رکھا تھا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کو طاعون نہیں ہو سکتی۔ اور اگر کبھی ہو جائے۔ تو (نعوذ باللہ) حضور کا سلسلہ ہی جھوٹا ہے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ مولوی محمد علی صاحب کو ایسے ایام میں جب قادیان میں طاعون تھی سخت بخار ہو گیا۔ اور انہیں ظن غالب ہو گیا۔ کہ انہیں طاعون ہے اور انہوں نے وصیت بھی کر دی۔ اور اپنی اور اپنے معاملات کے متعلق سب ہدایات بھی دے دیں۔ اور پریشانی اور گھبراہٹ میں پڑ گئے۔ حالانکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر کے ایک حصہ ہی میں رہتے تھے جس گھر کی نسبت اللہ تعالےٰ کا الہام اور وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ تھا انی احافظ کل من فی الدار یہ علامتیں تو ضعف ایمان اور سلسلہ قبول الہامات میں کچا پن کی تھیں۔ چنانچہ حضور اقدس مولوی صاحب کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور مولوی صاحب کو اس پریشانی اور گھبراہٹ میں مبتلا پاکر کہ مجھے طاعون ہو گئی ہے۔ فرمایا "اگر آپ کو طاعون ہو گئی ہے تو پھر میں جھوٹا ہوں۔ اور میرا دعوےٰ الہام غلط ہے" یعنی اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس گھر میں رہنے والوں کو طاعون سے محفوظ رکھے گا آپ اسی گھر میں رہتے ہیں۔ اس لئے اس گھر میں رہتے ہوئے آپ کو طاعون نہیں ہو سکتی۔ اب نشان تو یہ تھا۔ کہ اس گھر میں رہنے والوں کو اللہ تعالےٰ طاعون سے محفوظ رکھے گا۔ نہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مدار صدق اس بات پر بھی تھا کہ مولوی محمد علی صاحب کو طاعون نہ ہوگی۔ چنانچہ حضور حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۲۵۳ پر فرماتے ہیں۔ "ایک دفعہ طاعون کے زور کے دنوں میں جب قادیان میں بھی طاعون تھی۔ مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کو سخت بخار ہو گیا۔ اور ان کو ظن غالب ہو گیا۔ کہ یہ طاعون ہے۔ اور انہوں نے مرنے والوں کی طرح وصیت کر دی اور مفتی محمد صادق صاحب کو سب کچھ سمجھا دیا۔ اور وہ میرے گھر کے ایک حصہ میں رہتے تھے۔ جس گھر کی نسبت خدا تعالےٰ کا یہ الہام ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار۔ تب میں ان کی عیادت کے لئے گیا۔ اور ان کو پریشان اور گھبراہٹ میں پاکر میں نے ان کو کہا کہ اگر آپ کو طاعون ہو گئی ہے۔ تو پھر میں جھوٹا ہوں۔ اور میرا دعوےٰ الہام غلط ہے۔ یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض پر ہاتھ لگایا۔ یہ عجیب نمونہ قدرت الٰہی دیکھا۔ کہ ہاتھ لگانے کے ساتھ ہی ایسا بدن سرد پایا۔ کہ تپ کا نام و نشان نہ تھا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توبہ اور استغفار

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

توبہ کے معنے ہیں۔ کہ میں پھر یہ گناہ نہیں کروں گا۔ اور استغفار کے معنے ہیں۔ کہ یا اللہ میں نے یہ گناہ کر لیا ہے۔ اب تُو اسے معاف فرما۔

اگر کسی کپڑے پر سیاہی گر پڑے۔ اور اسے اسی وقت تازہ تازہ دھو ڈالا جائے۔ تو اس کا داغ جاتا رہتا ہے۔ اگر سیاہی گرنے کے کچھ دیر کے بعد دھویا جائے۔ تو داغ پورے طور پر صاف نہیں ہوتا۔ اور اگر بہت مدت گزر جائے۔ تو اس وقت دھونے کے باوجود داغ کا نشان موجود رہتا ہے۔ اور بہت خفیف کمی اس میں نظر آتی ہے۔ اسی طرح گناہ کے بعد اگر فوراً توبہ استغفار کر لیا جائے۔ تو وہ بھی سیاہی کے تازہ داغ کی طرح جلد مٹ جاتا ہے۔ اور اگر توبہ میں دیر کی جائے۔ تو اس گناہ کے داغ کو صاف کرنے کے لئے زیادہ کوشش اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اور قوی توبہ اور مسلسل استغفار کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر جتنا زمانہ گزرتا جائے۔ یہ دقت اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جس طرح سیاہی کپڑے کے ریشوں اور تاگوں میں پیوست ہو کر ان کے اندر نہ صرف رچ جاتی ہے۔ بلکہ پرانا ہونے کی وجہ سے کپڑے کو زیادہ سے زیادہ کھاتی چلی جاتی ہے۔ اسی طرح گناہ کا اثر بھی اگر فوراً زائل نہ کیا جائے۔ اور محو نہ ہو جائے۔ تو وہ بھی اندر ہی اندر انسان کی رُوح کی زنگ آلودگی کو بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ اور لمبا زمانہ گزر جانے کے بعد اس کے مخفی اثرات کو دور کرنا بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ پس گناہ کے

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بعد توبہ استغفار جس قدر بھی جلدی ہو سکے کرنا لازم ہے۔ دیر کرنے سے نہ صرف محنت اور مجاہدہ زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ باوجود جدوجہد پھر بھی کچھ نہ کچھ داغ اور اثر باقی رہ جاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجھالۃ ثم یتوبون من قریب فاولئک یتوب اللہ علیھم وکان اللہ علیماً حکیماً۔ (نساء) یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ ضرور قبول کر لیتا ہے جو نادانی سے گناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پھر جب جلدی ہی توبہ کرتے ہیں۔ تو ان لوگوں کی توبہ خدا بھی قبول فرما لیتا ہے۔ وہ بہت علم والا اور حکمت والا ہے۔ اور یہ حکمت بھی اس کا مقرر کردہ اصل ہے۔ کہ اگر داغ کی جلدی خبر لے لی جائے۔ تو وہ بالکل صاف ہو جاتا ہے ورنہ کچھ نہ کچھ اپنا اثر چھوڑ جاتا ہے۔

بھرتی کے متعلق ایک ضروری اعلان

قادیان میں ہر قسم کی بھرتی براہِ راست ہوتی ہے۔ جو لوگ نیوی۔ ایر فورس۔ یا فوج کے کسی اور محکمہ میں بھرتی ہونا چاہتے ہیں۔ ان کو قادیان آنا چاہئے۔ تا ان کو ان کی قابلیت کے مطابق بہترین مشورہ دیا جائے۔ ہر قسم کے کاریگروں کا امتحان قادیان میں ہی ہوتا ہے۔ اور اسی جگہ ان کو گریڈ دیا جاتا ہے۔ مثلاً فٹر۔ لوہار۔ ترکھان۔ موچی۔ پینٹر۔ انجن ڈرائیور۔ الیکٹریشن۔ ٹین ساز۔ ویلڈر۔ ڈرافٹمین۔ اسی طرح درزی۔ دھوبی۔ نائی وغیرہ کی بھی بھرتی ہوتی ہے۔ نوجوانوں کو مختلف کام سکھانے کے لئے بھی قادیان سے بھرتی کیا جاتا ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو بالخصوص چاہئے۔ کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اور قادیان ریکروٹنگ آفس سے مشورہ حاصل کریں۔

خاکسار مرزا شریف احمد

وارٹرینز کلرک

امرتسر میں گورنمنٹ نے ٹائپ۔ بک کیپنگ۔ اکاؤنٹ وغیرہ سکھانے کے لئے ملٹری کی ایک کلاس کھولی ہے۔ جس میں کم از کم نو جماعت پاس نوجوان داخل ہو سکتے ہیں۔ ٹریننگ کے دوران میں ۲/۔ وظیفہ ملتا ہے۔ رہائش اور مکان کا انتظام امیدوار خود کرے گا۔ ٹریننگ کے بعد ۶۵/۰/۰ تنخواہ علاوہ راشن وردی۔ اور حوالدار رینک ہوگا۔ امیدواران کو فوراً قادیان آنا چاہئے۔ بھرتی کا دفتر ریلوے سٹیشن کے بالکل قریب واقع ہے۔

کیپٹن مرزا شریف احمد اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر حلقہ لاہور

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کو اطلاع

حسب ہدایت مطبوعہ اخبار الفضل ۱۷؍ اگست ۱۹۴۴ء جماعت ہائے ضلع گجرات کی تنظیم اور امیر ضلع کے انتخاب کی کارروائی کے لئے ایک اجلاس ۱۳؍ اکتوبر ۴۴ء بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ گجرات میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں جملہ جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات کے اُمراء یا پریذیڈنٹ صاحبان اور ان کے علاوہ نمائندگان مجلس مشاورت کی حاضری ضروری ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان جملہ جماعتہائے ضلع گجرات کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ تاریخ مذکور پر ان جماعتوں کے امیر یا پریذیڈنٹ اور نمائندگان مجلس مشاورت کے اجلاس میں شریک ہوں۔

احقر ملک عبدالرحمٰن خادم پلیڈر امیر جماعت احمدیہ گجرات

ایک ضروری جلسہ

بتاریخ ۵؍ اکتوبر ۴۴ء بروز بدھ بعد نماز عصر مسجد محلہ دارالفتوح میں انصاراللہ کا ماہواری جلسہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ احباب بکثرت شامل ہو کر بزرگان سلسلہ کے وعظ و نصائح سے مستفیض ہوں اس جلسہ میں انصار کی حاضری لازمی ہوگی۔ جلسہ ٹھیک ۵ بجے شروع ہو جائے گا۔ احباب کو نماز عصر ادا کر کے ۵ بجے پہنچ جانا چاہئے۔ مناسب ہوگا۔ نماز عصر مسجد دارالفتوح میں ادا کی جاوے جو ٹھیک پونے پانچ بجے ہوگی۔ دیگر مساجد میں بھی ایسے وقت میں نماز عصر ادا کی جاوے۔ تا ۵ بجے مسجد دارالفتوح میں پہنچ سکیں۔

عبدالرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصاراللہ قادیان

ارشادات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

عادت اور ارادہ

۱۔ کسی بات کی عادت بہت خراب کرتی ہے۔ اور کچھ کا کچھ بنا دیتی ہے۔ خواہ وہ کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو۔

۲۔ عادت نیکی اور بدی میں تمیز نہیں رہنے دیتی۔

۳۔ جو لوگ عادتاً نیکی کا کوئی کام کرتے ہیں۔ ان کو کوئی اجر نہیں مل سکتا۔

۴۔ اسلام یہی چاہتا ہے۔ کہ وہ عادت کو مٹائے اور یہی اس کا بڑا کام ہے۔

۵۔ اسلام عادت کا دشمن ہے۔ کیونکہ عادت کی وجہ سے کوئی نیکی نیکی نہیں رہ سکتی۔

۶۔ اسلام کہتا ہے۔ کہ جو کام انسان کرے۔ رضائے الٰہی کے لئے کرے۔

۷۔ تم عادتاً کوئی عبادت اور نیک کام نہ کرو۔ بلکہ نیتاً کرو۔

۸۔ عادتاً کئے ہوئے کاموں کا اتنا اثر نہیں ہوتا۔ جتنا خاص طور پر ارادہ کر کے کام کرنے سے ہوتا ہے۔

۹۔ تم عادت یا نشر کے طور پر نماز نہ پڑھا کرو۔ تمہاری نماز نقل کے طور پر دوسروں کی دیکھا دیکھی نہ ہو۔ بلکہ تم ہوش و خرد سے پڑھا کرو۔

۱۰۔ الحمد للہ اگر کوئی نیت اور ارادہ کے ماتحت کہے۔ تو ایک دن میں فرشتہ بن جائے۔ اور سبحان اللہ اگر نیت اور ارادہ سے کہا جائے۔ تو ایک دن میں انسان خدا رسیدہ ہو جائے۔

مرتبہ عبدالحمید ماخوذ۔ برکات خلافت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کا بہترین طریق

حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ وہو طلع شموس طالعہٗ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵؍ ماہ احسان ۱۳۲۳ھش مطبوعہ الفضل ۶؍ جولائی ۱۹۴۴ء میں تبلیغ کا بہترین طریق تبلایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ تبلیغ کا بہترین طریق یہ ہے۔ کہ انسان اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس چلا جائے۔ اور ان سے کہے۔ کہ اب میں نے یہاں سے مر کر ہی اٹھنا ہے۔ ورنہ یا تم مجھ کو سمجھا دو۔ کہ میں غلط راستہ پر ہوں۔ اور یا تم سمجھ جاؤ۔ کہ تم غلط راستہ پر جا رہے ہو۔ اس عزم اور ارادہ سے اگر ساری جماعت کھڑی ہو جائے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ ابھی ایک سال بھی ختم نہیں ہوگا کہ ہماری ہندوستان کی جماعت میں صرف احمدیوں کے رشتہ داروں کے ذریعہ ہی ایک لاکھ آدمی بڑھ جائیں گے۔ سوال صرف ہمت کا ہے۔ اگر لوگ ہمت کریں۔ اور اس ارادہ کو پورا کرنے کے لئے عملی قدم اٹھائیں۔ تو بہت جلد اس کے نیک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ وہ اپنی اس اہم ذمہ داری کو سمجھے اور اپنے اندر چستی اور بیداری پیدا کر کے تبلیغ احمدیت کی طرف پوری طرح متوجہ ہو جائے۔"

اس فرمان کے بعد بھی جو احمدی اپنے رشتہ داروں میں پوری توجہ کے ساتھ تبلیغ کی طرف متوجہ نہیں ہو جاتا۔ وہ سمجھے۔ کہ وہ اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لے رہا ہے۔ سیکرٹریان تبلیغ جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند ۳۰؍ نومبر ۱۹۴۴ء تک اس تحریک پر عمل کرنے والے احباب کے متعلق مندرجہ ذیل نقشہ کی صورت میں ابتدائی رپورٹ بھجوائیں۔ اور اس کے بعد ہر مہینہ کے پہلے ہفتہ میں ماہوار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ ابتدائی رپورٹ میں تبلیغ کنندگان اور زیر تبلیغ رشتہ داروں کے نام کے ساتھ نمبر شمار ضرور دیا جائے۔ آئندہ ماہوار رپورٹوں میں جو نام ابتدائی رپورٹ میں آ چکے ہوں۔ ان کو دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف نمبر کے حوالہ سے ذرائع تبلیغ کے خانہ کی خانہ پری کی جائے البتہ نئے نام ضرور دیئے جائیں۔ ابتدائی رپورٹ جلد سے جلد بھجوائی جائے تا حضرت اقدس کی خدمت میں مکمل رپورٹ پیش کی جا سکے۔

نورالدین منیر انچارج جمیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

نمونہ رپورٹ متعلقہ تبلیغ رشتہ داران جماعت۔ از ۲۸؍ اکتوبر ۱۹۴۴ء تا ۲۹؍ نومبر ۱۹۴۴ء

نمبر شمار	نام تبلیغ کنندگان	نمبر شمار	نام زیر تبلیغ رشتہ داران	ذرائع تبلیغ		دیگر قابل ذکر امور
				تعداد خطوط جو لکھے گئے	تعداد ملاقات جو کی گئیں	

مولوی محمد علی صاحب کی پارٹی کے ستون اور جماعت کا علم رکھنے والے

مولوی محمد یعقوب خان صاحب کا حیرت انگیز خواب اور اسکی تعبیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ۲۷؍ اپریل ۴۳ء کو مجلس شوریٰ سے فارغ ہو کر لاہور احمدیہ بلڈنگس کے اسلامیہ ہائی سکول میں ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب غیر مبایع جو مرزا خدا بخش صاحب مصنف عسل مصفٰے کے فرزند ہیں ملا تو دوران گفتگو میں انہوں نے ایک کمرہ کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اندر مولوی محمد علی صاحب کے ہمزلف اس سکول کے ہیڈ ماسٹر خان محمد یعقوب صاحب جو اخبار "لائٹ" کے ایڈیٹر بھی ہیں بیٹھے ہیں چلو ان سے آپ کی ملاقات کراؤں۔ میں نے کہا بہت اچھا۔ اندر چلے گئے۔ مرزا صاحب نے میرا تعارف کراتے ہوئے کہا شیخ فضل الرحمٰن صاحب اختر میرے دوست ہیں۔ جو بڑے رئیس اور جماعت احمدیہ ملتان کے پریذیڈنٹ ہیں ؛

خان صاحب نے فرمایا یہی بات دوسری بات سے اچھی ہے میں حیران ہوا اور خان صاحب سے عرض کیا۔ کہ میں کم از کم آپ جیسے شخص سے یہ امید نہ رکھتا تھا۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت کرنے والے شخص پر کسی مالدار کو فوقیت دیں گے۔ کیونکہ میرے نزدیک مالدار ہونا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صادق ماننے والے کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا خان صاحب نے بات کو بدلتے ہوئے کہا اچھا آپ نے کبھی مسئلہ تکفیر کو سمجھا ہے؟ میں نے کہا مسئلہ تکفیر کو تو اسے سمجھنے کی ضرورت پڑے۔ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہ سمجھا ہو۔ میرے نزدیک تو جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سمجھ لیا۔ اس نے سب کچھ سمجھ لیا۔

حقیقت کا اظہار

اس کے بعد فرمانے لگے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں بداخلاقی نہیں ہونی چاہیئے۔ لیکن جماعت قادیان کی طرف سے سخت الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو اخلاق کے منافی ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنی اس بات پر بہت زور دیا۔ تو میں نے کہا کہ خان صاحب یہ یونہی باتیں ہیں۔ ہاں کچھ اصل سامنے ہو۔ تو میں آپ کو سمجھا سکتا ہوں۔ کہ وہ باتیں جن کو آپ خلاف اخلاق کہہ رہے ہیں۔ دراصل وہ گالیاں مبنی ہیں۔ غیر احمدی لوگ اس سے بڑھ کر گالیاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ ان کو بھی یہی کہا جاتا ہے۔ کہ گالیاں ہمارے سامنے لاؤ۔ تا آپ کو بتایا جائے۔ کہ وہ گالیاں نہیں بلکہ حقیقت کا اظہار ہے۔ پس یہ کوئی نئی بات نہیں جو آپ نے ہماری جماعت کی طرف منسوب کی ہے؛

مسئلہ تکفیر

خان صاحب نے پھر مسئلہ تکفیر کی طرف پلٹتے ہوئے کہا کہ دیکھو حدیث میں آیا ہے کہ مسیح موعود جب آئے گا۔ تو تمام اختلافات کو مٹا دے گا۔ لیکن یہاں وہ تکفیر کی وجہ سے اختلافات قائم ہی رہے۔ اس پر میں نے کہا خان صاحب وہ اختلافات تو درکنار اپنی جماعت میں اختلافات پیدا ہو گئے۔ جس کے یہ معنے ہوئے کہ وہ مسیح موعود بھی نہیں چہ جائیکہ وہ اس حدیث سے تکفیر کو رد کرتے فرمانے لگے۔ ہاں پھر یہی ماننا پڑے گا۔ اس پر آپ کو خیال آیا۔ کہ کسی مولوی صاحب کو بلوایا جائے۔ جو گفتگو کرے۔ اور کہا کیا آپ کی کبھی ہمارے کسی مبلغ سے بھی گفتگو ہوئی ہے۔ میں نے کہا ہوئی ہے۔ فرمانے لگے کس سے میں نے کہا سید مدثر شاہ صاحب سے جبکہ وہ کسی مقدمہ کے سلسلہ میں ملتان گئے تھے۔ اور قریباً آٹھ دس دن وہاں رہے۔ ان ایام میں گفتگو ہوتی رہی۔ بلکہ بسا اوقات میں کچہری بھی ان کے ساتھ چلا جاتا تھا۔ اور بہت گفتگو ہوتی تھی۔

رویائے صادقہ

پھر میں نے کہا کہ ان باتوں کو چھوڑیئے میں آپ کی توجہ ایک اور بات کی طرف پھراتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کر کے اس لئے حق کی راہنمائی حاصل کریں۔ فرمانے لگے۔ آپ نے گزشتہ ماہ کا "فرقان" پڑھا ہے؟ میں نے کہا اس میں کیا ہے؟ فرمایا اس میں لکھا ہے۔ کہ مجھے (مولوی محمد یعقوب خان صاحب) رویا صادقہ ہوتی ہیں۔ میں نے جواب دیا۔ کہ میں نے یہ کب کہا ہے۔ کہ آپ کو رویا صادقہ نہیں ہوتیں؟ میں نے تو یہ کہا ہے کہ آپ خدا تعالیٰ سے پوچھیں۔ فرمانے لگے میں نے پوچھا ہوا ہے۔ میں نے کہا بہت اچھا۔ تو وہ الہام۔ کشف یا خواب کے ذریعہ پوچھا ہے یا ذہنی طور پر ہے۔ فرمایا ذہنی طور پر تو نہیں خواب ہے۔ جس پر میں نے کہا کہ پھر مجھے بھی بتائیں۔ فرمانے لگے بتائیں گے۔ میں نے کہا کب؟ فرمایا کسی دوسرے موقعہ پر۔ میں نے کہا بہت اچھا۔ پھر فرمانے لگے۔ ہم یونہی کسی بات کو نہیں مان رہے۔ میں ہیڈ ماسٹر ہوں۔ اور اخبار "لائٹ" کا ایڈیٹر بھی۔ ہم ہر چیز کو سمجھ کر مان رہے ہیں۔ میں نے کہا۔ یہ تو کوئی صداقت کی دلیل نہیں۔ آپ سے بڑھ کر کئی پرنسپل۔ اخبارات کے ایڈیٹر مصنف اور فلاسفر ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ سمجھ سکے۔ بلکہ خدا کو بھی نہ سمجھ سکے۔ لیکن وہ جو ایک لفظ بھی نہ جانتے تھے۔ انہوں نے خدا۔ اس کے رسول اور اس کے مسیح کو ایسا سمجھا۔ کہ ان کا مقابلہ کوئی فلاسفر۔ کوئی مدبر اور کوئی عالم نہ کر سکا۔

ایک خواب اور اس کی تعبیر

میں نے پھر کہا آپ کو دعا کرنی چاہیئے اس پر انہوں نے فرقان کی طرف جو پاس ہی پڑا تھا۔ ہاتھ بڑھایا۔ اور کہا کہ اس میں میرا خواب شائع ہو چکا ہے۔ جس کو رویا صادقہ لکھا ہے۔ میں نے کہا اچھا وہ صفحہ مجھے دکھا دیجئے۔ جس پر انہوں نے مجھے صفحہ نکال کر رسالہ دے دیا۔ میں نے اسے پڑھا اس میں ان کا وہ خط درج تھا۔ جو انہوں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب کی وفات پر لکھا تھا۔ میں نے کہا آپ جانتے ہیں آپ کا یہ رویا آپ کو کس طرف بلا رہا ہے۔ اس رویا میں مولوی غلام حسن صاحب آپ کو جنت میں دکھائے گئے ہیں۔ جو ہمارے عقائد کی صداقت پر ایک دلیل ہے۔ کہ آپ بھی اسی طرح بہشت حاصل کریں۔ فرمانے لگے۔ میں تو ان کو ہی کیا میاں صاحب اور جماعت کو بہشتی ہی سمجھتا ہوں۔ میں نے کہا یہ آپ سمجھتے ہوں گے۔ آپ کے دوسرے ساتھی ایسا نہیں سمجھتے۔ اسی لئے اس خواب میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ مولوی غلام حسن صاحب قادیانی عقائد کے بعد بہشت میں ہیں۔ اور آپ لوگ بھی اس گھر میں جہاں بہشت کے پودے اور پھل لگے ہوئے ہیں پہنچ کر حاصل کریں۔ فرمایا جس کو خواب آتی ہے۔ وہی اچھی طرح اسے سمجھ سکتا ہے۔ میں نے کہا۔ یہ ضروری نہیں۔ کیونکہ قرآن کریم سے یہ بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ جن کو خوابیں آئیں۔ انہوں نے نہیں بلکہ دوسروں نے ان کو اچھی طرح سمجھا۔ اس پر خان صاحب خاموش ہو گئے۔

خواب کے متعلق یاددہانی

میں نے کہا آپ نے جو خواب بتانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ میں اس کی یاددہانی کے لئے خط لکھوں گا۔ آپ مجھے وہ خواب لکھ کر بھیج دیں۔ اگر یہ مناسب نہ سمجھیں۔ تو کسی کی زبانی مجھے آگاہ کر دیں۔ یا فرمائیں تو میں کسی وقت خود حاضر ہو جاؤں۔ اس پر فرمایا نہیں۔ اس خواب کے بتانے کی کچھ ضرورت نہیں۔ ان کے اس انکار پر میں حیران ہوا۔ اور وہ بات کو دوسری طرف لے جاتے ہوئے کہنے لگے۔ کہ ملتان میں آپ کی کتنی جماعت ہے۔ بیس کے قریب احمدی ہوں گے؟ میں نے کہا نہیں بلکہ ایک سو کے قریب احمدی ہیں۔ فرمایا آپ لوگ جماعت کی تعداد کو ہی بڑھانا پسند کرتے ہیں۔ میں نے کہا صرف تعداد نہیں۔ اگر آپ آئیں تو دیکھیں گے۔ کہ ہر شخص میں احمدیت کی حقیقی روح ہے۔ جماعت اس طرف جا رہی ہے۔ کہ بجائے کسی کے مانگنے کے وہ خود بخود چندہ دے۔ اور وہ دے رہی ہے۔

اس پر وہ کچھ حیران سے ہوئے۔ میں نے پھر ان سے کہا۔ کہ آپ وعدہ کا انکار نہ کریں۔ بلکہ وہ خواب ضرور مجھے بتائیں۔ کیونکہ میں ایسی

چیزوں سے فائدہ اٹھانے والوں میں سے ہوں۔ اور اس کے مقابلہ میں میں دلائل کو کچھ نہیں سمجھتا۔ پس اب مجھے اس سے محروم نہ رکھیں۔ اور مجھے مزور تباہی۔ میں کب تک امید رکھوں۔ اس درخواست کا ان پر کچھ اثر ہؤا۔ اور انہوں نے بات شروع کر دی۔

خواب کا ذکر

فرمایا کہ جب یہ اختلاف پیدا ہؤا۔ اس وقت میں گوجرہ میں سکول ماسٹر تھا۔ اور قادیان کی جماعت میں تھا۔ وہاں لاہوری جماعت کا غالباً ایک ہی آدمی تھا۔ باقی سب قادیانی جماعت کے تھے۔ ان دنوں دونوں طرف سے مبلغوں کی دوڑ بھاگ جماعت کو سمجھانے کے لئے لگی ہوئی تھی۔ اور اسی سلسلہ میں وہاں دونوں جماعتوں کے مبلغ پہنچے۔ لاہور سے مرہم عیسٰی صاحب اور قادیان سے بقاپوری صاحب آئے۔ تجویز یہ ہوئی۔ کہ دونوں کا مقابلہ کرایا جائے۔ اور مجھے اس کا ثالث بنا دیا گیا۔ چنانچہ دونوں کی گفتگو کے بعد میں نے اپنی جماعت سے کہا۔ کہ مجھے تو مرہم عیسٰی صاحب کے دلائل زیادہ پسند ہیں۔ غالباً ۱۹۱۵ء یا ۱۶ء تھا۔ یہ تو ایک تمہیدی بات تھی۔ اب میں اصل بات سناتا ہوں۔ جس کی وجہ سے میں لاہوری جماعت میں شامل ہو گیا۔

خواب کی تفصیل

فرمایا میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ (میز پر ایک سیدھی لکیر کھینچ کر کہا) اس طرح سیدھی لائن میں جماعت احمدیہ کھڑی ہے۔ اس کے آگے میاں صاحب (حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ) ہیں۔ جس طرح کہ ماسٹر بلکہ ڈرل ماسٹر کھڑا ہوتا ہے۔ کھڑے ہیں۔ اتنے میں میں دیکھتا ہوں۔ کہ جماعت کے ہاتھوں میں چھریاں ہیں۔ اور انہوں نے ان چھریوں سے اپنے گلے کاٹ کر دونوں ہاتھوں پر سر رکھ کر (دونوں ہاتھ بڑھا کر بتایا) کہ اس طرح میاں صاحب کے آگے بڑھا دیئے۔ میں نے یہ خواب سنتے ہی الحمد للہ پڑھا۔ اور کہا۔ کہ آپ اس خواب سے کیا سمجھے فرمایا۔ کہ میں سمجھتا ہوں۔ میاں صاحب کی جماعت میں نظام اور باقاعدگی بہت زبردست ہے۔ اور قربانی کی اتنی بڑی روح ہے۔ کہ اپنے سر کاٹ کر پیش کر دیئے۔ لیکن میرے نزدیک یہ قربانی صحیح نہیں۔ میں نے دریافت کیا۔ وہ کس طرح؟ کہا۔ چھریوں سے اپنی گردنوں کو پچھلی طرف سے کاٹا ہے۔ اگلی طرف سے نہیں کاٹا۔

صحیح تعبیر

میں نے کہا۔ خاں صاحب آپ اپنی خواب بھی نہیں سمجھتے۔ یہ تو صحیح قربانی ہے۔ لوگ جو کسی دوسری چیز کو ذبح کرنا چاہیں۔ اس کو اگلی طرف سے چھری پھیرتے ہیں۔ نہ کہ پچھلی طرف سے۔ لیکن جس نے اپنا سر کاٹ کر اپنے ہاتھوں پر رکھ کر پیش کرنا ہے۔ وہ پچھلی طرف سے ہی چھری پھیرے گا۔ کیونکہ اگلے حصہ میں رگِ جان ہے۔ اس طرف سے چھری چلتے ہی رگِ جان کٹ جائے گی۔ پھر باقی گردن کاٹ کر کس طرح سر کو پیش کر سکے گا۔ اس کی طرف سے تو یہی ہو سکتا ہے۔ کہ وہ پچھلی طرف سے اپنی گردن کو کاٹے۔ تا رگِ جان کٹتے تک ساری گردن کاٹ چکا ہو۔ اور آسانی سے اپنا سر پیش کر دے۔ یہ تو ہے ظاہری صورت درا صل اس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے تمام رگ و ریشہ یعنی ہر ایک چیز کو قربان کرتی ہوئی اپنے امام ایدہ اللہ کے سامنے سر یعنی جان بھی پیش کر دے گی۔ یہ خواب تو اس سلسلہ کی طرف لے جانے والی ہے۔ اور میرے ایمان میں اضافہ کا باعث ہوئی ہے۔ آپ خدا تعالیٰ سے دعا کریں

مولوی یعقوب خاں صاحب سے عرض

یہ ذکر کرنے کے بعد خاں صاحب کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ بے شک آپ نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔ کہ یہ خواب شائع نہ ہو کیونکہ میں نے سوائے ابتدا میں دو تین دوستوں کو بتانے کے ۲۸ سال میں کسی پر یہ ظاہر نہیں کی۔ میں نے اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے گو میں نے یہ گفتگو اسی دن قلمبند کر لی تھی لیکن شائع نہ کرائی۔ اب جبکہ کافی عرصہ گذر گیا ہے۔ اور آپ نے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ آپ کو پھر توجہ دلاتے ہوئے شائع کرا رہا ہوں۔ تا آپ یا کسی اور غیر مبائع کو فائدہ پہنچ جائے۔

تعبیر خواب

خان صاحب! اس خواب میں آپ کو بڑی وضاحت سے دکھایا گیا ہے۔ کہ ایک لائن میں جو لوگ کھڑے ہیں۔ یہی جماعت احمدیہ ہے نہ کہ لاہوری پارٹی جماعت احمدیہ ہے۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں۔ کہ آپ کی جماعت کی اندرونی حالت ایک لائن اور ایک نظام کے اندر نہیں ہے۔ اور یہ آپ کو تسلیم ہے۔ جیسا کہ آپ نے ظاہر فرمایا تھا۔ کہ جس طرح خواب میں ایک لائن میں جماعت کو دیکھا۔ اسی طرح قادیانی جماعت ایک نظام کے اندر ہے۔

دوسری بات آپ کو یہ دکھائی گئی۔ کہ خدا کے نزدیک جو جماعت احمدیہ ہے۔ اس کے ماسٹر (امام) حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمدؓ ہیں تیسری بات یہ کہ وہ صرف جماعت کو تعلیم ہی دینے والے نہیں بلکہ اللہ کے راستہ میں ہر قسم کی قربانی کی ٹریننگ دینے والے میاں صاحب ہیں۔ یہاں پر یہ عرض کر دوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان لوگوں کا نام جماعت احمدیہ رکھا ہے۔ جو اللہ کے لئے دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت کرنے والے ہیں۔ پس آپ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ ایسی جماعت کو جو ٹریننگ دیتا ہے۔ وہ کس درجہ کا انسان ہے۔ پھر آپ نے دیکھا۔ کہ اس تعلیم اور ٹریننگ کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ اپنے سر کاٹ کر اپنے ہاتھوں پر رکھ کر اس استاد کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ کیا اس مقام کا عشر عشیر بھی آپ کی جماعت کو حاصل ہے۔ نہیں۔ بلکہ آپ کو تسلیم ہے۔ کہ قادیان کی جماعت میں قربانی کی بہت بڑی روح ہے۔ اور جسے مولوی محمد علی صاحب "آنکھیں بند کر کے مانتے چلے جانا" کہتے ہیں۔ خان صاحب آج سے پہلے بھی ایک استاد حضرت ابراہیمؑ کے سامنے ایک شاگرد حضرت اسماعیلؑ نے آنکھیں بند کر کے گردن نیچے رکھ دی تھی۔ اور استاد نے چھری پکڑ لی۔ بلکہ خدا کے نزدیک اس نے چھری چلا ہی دی تھی۔ پھر دیکھا۔ ان آنکھ بند کرنے والوں کا کیسا شاندار انجام ہؤا۔ خان صاحب یہاں بھی چھری گردن کے پچھلی طرف سے چلی۔ کیونکہ حضرت اسماعیل ٹھوڑی کے بل زمین پر لیٹے ہوئے تھے۔

پس خان صاحب! آپ کو ان لوگوں کا نام جماعت احمدیہ بتایا گیا ہے۔ جو میاں صاحب کی شاگردی میں ہیں۔ نہ کہ آپ لوگ "جو میاں صاحب" کی شاگردی سے باہر ہیں۔ خدا کے نزدیک جماعت احمدیہ نہیں۔ جیسا کہ ظاہرا طور پر بھی آپ نے غیر احمدیوں کا نام غیر از جماعت بدلا۔ اور یہ بات پیدا ہوئی۔ کہ احمدی لفظ کو اپنے میں سے اڑا دیا جائے۔ پس یہ بات ہو کر رہے گی۔

آخری بات خان صاحب یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ خواب میں آپ نے اپنے آپ کو جماعت احمدیہ سے الگ کھڑے دیکھا ہے۔ پس معلوم ہؤا کہ آپ جماعت احمدیہ میں نہیں ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق دے۔

ہاں مجھے کچھ جماعت احمدیہ کی خدمت میں بھی عرض کرنا ہے۔ وہ یہ کہ حضرت صاحب مریم سے جب ابن مریم ہوئے۔ یعنی ادنیٰ سے اعلیٰ مقام پر پہنچے۔ تو اپنے شاگردوں سے عہد لیا۔ کہ ہم خدا کے دین کے لئے سب کچھ قربانی کریں گے۔ پھر جو آنکھیں بند کر کے قربانی ہوئی۔ اسکی تفصیل میں میں تو نہیں جا سکتا۔ ہاں آپ میں سے ہر صاحب اپنی آنکھوں کی روشنی کے مطابق دیکھ سکتا ہے۔

اس خواب میں بھی آج سے ۳۰ سال پہلے یہ بتایا گیا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ پر ایک زمانہ تعلیم و ٹریننگ اور دوسرا سب کچھ قربان کرنے کا آئے گا۔ سو ایسا ہی ہؤا ہے۔ کہ زمانہ خلافت میں ہمارے پیارے امام نے ہمیں تعلیم اور ٹریننگ دی۔ لیکن اب جبکہ وہ مریم سے ابن مریم کی طرح خلیفہ سے مثیل مسیح ہوئے۔ تو ہمارے سامنے فی الحال وقف جائیداد اور وقف اولاد اور وقف زندگی کا پرچہ رکھ دیا۔ اور اب اسی کا نام خدا کے نزدیک احمدی ہے۔ اور وہی زندگی پائے گا۔ جو اس میں کامیاب ہوگا۔ کیونکہ جنہوں نے اپنے سر اپنے ہاتھوں کاٹے تھے۔ وہ مر نہ گئے تھے۔ بلکہ وہ سر کٹنے کے بعد ہاتھوں پہ رکھ کر بتا رہے تھے۔ کہ ہم زندہ ہیں۔ پس اے بھائیو ہم دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے امام کے سامنے اپنی احیا کے لئے اپنے سر خوشی سے پیش کرنے کی توفیق دے۔ خادم فضل الرحمٰن اختر

درخواست دعاء

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خاں مدت سے بیمار ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے سر گنگارام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ جہاں کرنیل بھروچہ نے اس کے ران کے جوڑ کے پاس دوبارہ اپریشن کیا ہے۔ چونکہ بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے۔ اور بہت لمبی ہو گئی ہے۔ اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیز حمید اللہ خاں کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ بیگم چودھری محمد ظفر اللہ خاں ماڈل ٹاؤن لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار "زمزم" اور دیانت داری

کچھ عرصہ کی بات ہے کہ انجمن ترقی اسلام سکندر آباد دکن نے ایک اشتہار بعنوان "اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں"۔ لاہور کے اخبار "زمزم" میں شائع کرایا۔ کچھ دنوں بعد "منیجر صاحب صیغہ اشتہارات" نے اس کے متعلق لکھا "اب معلوم ہوا ہے کہ یہ انجمن دراصل مرزائی مرتدین کی ہے جو مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے انجمن ترقی اسلام کا چولہ اوڑھے ہوئے ہیں۔ ہم بھی اس دھوکے میں آگئے۔ قارئین کرام کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ انجمن ترقی اسلام کو انجمن دشمنان اسلام خیال فرمائیں اور اس طرف قطعاً توجہ نہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس غلطی کو معاف فرمائے"۔

مندرجہ بالا اعلان شائع کر کے ممکن ہے منیجر صاحب نے سمجھا ہو کہ اس طرح وہ احمدیت کی تبلیغ میں دیوار حائل کر دیں گے۔ لیکن بھلا کبھی ایسے ناقابل ستائش طریقوں سے بھی آسمانی کام اور ارادے ملتوی ہوئے ہیں؟ اور کیا کبھی ایسے اوچھے ہتھیاروں سے حق کی آواز دبی ہے؟ ہرگز نہیں۔ ہاں اس اعلان سے ایک بار پھر روز روشن کی طرح ظاہر ہو گیا کہ احمدیہ لٹریچر کے اثر سے ہمارے مخالفین بے حد خائف ہیں۔ اور مخالف کیمپ میں یہ خوف وہراس بڑی شدت سے پایا جاتا ہے کہ مبادا احمدیہ لٹریچر کہیں ہمارے افتراؤں کا بھرم نہ کھول دے۔ ورنہ اگر ان کی پوزیشن کسی مستحکم بنیاد پر قائم ہوتی۔ تو پھر انہیں ڈر کا ہے کا تھا۔ وہ بالضرور اپنے لوگوں کو پکار پکار کر ہمارا لٹریچر دیکھنے کی ترغیب دیتے۔ تاکہ لوگ خود اسے پڑھ کر اپنا اطمینان کر لیتے۔ کہ جو کچھ احمدیت کے خلاف لکھا اور بولا جاتا ہے۔ وہ حرف بحرف درست ہے۔ لیکن چونکہ معاملہ سراسر برعکس ہے اس لئے ان کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ اور اعلان فرما دیا کہ اس طرف دھیان نہ دیا جائے۔

ہمیں قطعاً افسوس نہیں کہ "زمزم" نے کیوں ہماری کتابیں نہ پڑھنے کا اعلان کر دیا۔ کیونکہ یہ اعلان چیخ چیخ کر اس حقیقت کی خود اشاعت کرتا ہے کہ ان کے پاس سچائی کا مقابلہ کرنے کے لئے سوائے ایسے غیر شائستہ ہتھیاروں کے اور کچھ نہیں۔ اور ساتھ ہی لیس پردہ اپنی علمی بے بضاعتی اور کم مائگی کا خود اعتراف کر لیا ہے کہ احمدیت کے زبردست دلائل باطل کے لئے کیلی کی کڑک سے بھی کہیں سخت ہیں۔ اور ان کا مقابلہ کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ یہ اعلان نہیں بلکہ اعتراف ہے اس امر کا کہ احمدیت میں انصاف پسند دلوں میں گھر کر جانے کا بے پناہ اثر پایا جاتا ہے اور یہ ایک ایسا تیر ہے جو سعید روحوں کو شکار کرنے میں شاذ ہی خطا جاتا ہے۔

لیکن ہم منیجر صاحب کا دھیان ایک اصولی امر کی طرف پھیرنا چاہتے ہیں۔ کہ اشتہار شائع کرنا ایک خالص تجارتی معاملہ ہے۔ اور قاعدہ یہ ہے کہ جب ایک بار کوئی سودا طے ہو جائے تو اس کی پابندی کیا بلحاظ اخلاق اور کیا بلحاظ شریعت اسلامیہ نہایت لازمی ہے۔ خواہ بعد ازاں فریقین میں کسی ایک کو خسارہ ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے پس اس صورت میں یہ سراسر ظلم ہے کہ لوگوں کو اپنے اعلان کے ذریعہ تلقین کی جائے۔ کہ وہ احمدیہ کتب کی طرف قطعاً دھیان نہ دیں اگر آپ بہر حال نقض عہد پر ہی تلے ہوئے تھے تو پھر مناسب طریق یہ تھا۔ کہ آپ انجمن ترقی اسلام کو مطلع کر دیتے۔ کہ آپ کا اشتہار شائع کرنا ہماری پالیسی اور اصول کے خلاف ہے کیونکہ ہماری روزی اور اخبار کی اشاعت کا بہت کچھ انحصار احمدیت کے خلاف افتراء اور جھوٹ کو فروغ دینے میں ہے۔ اس لئے عین ممکن ہے کہ یہ اشتہار ہمارے اخبار کی رگ جان پر تبر ثابت ہو۔ لہذا آپ آئندہ اشتہار شائع کرنے میں ہم کو معذور سمجھیں لیکن یہ سیدھی راہ اختیار نہیں کی گئی۔

"زمزم" کا یہ فعل اور بھی گھناؤنا نظر آتا ہے جب اسلامی دیانت کی اجارہ داری کا ڈھول پیٹنے والے "زمزم" کی اسی اشاعت میں "مسلمان اور دیانت داری" کے زیر عنوان بڑے ناصحانہ انداز سے یہ الفاظ لکھے ہوئے نظر آتے ہیں کہ "سچائی کے اعتراف میں انسان کو کبھی شرم نہیں کرنی چاہیئے۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ مسلمانوں میں بد دیانتی کا عنصر بہت زیادہ ہے۔ کیا یہ واقعہ نہیں کہ بد دیانتی کی بنا پر بازار میں ان کی ساکھ ختم ہو گئی ہے؟ ......

خدارا ان حقائق پر مست شرماؤ۔ اور اس برائی کو دور کرنے کی کوشش کرو۔

اسلام پر جان دینا اور بڑی سے بڑی قربانی کرنا آسان ہے۔ لیکن اخلاق اور معاملات میں اعتدال پر قائم رہنا بہت مشکل ہے۔ اگر تمہیں اسلام سے محبت ہے۔ اور اس محبت کی بنا پر تم نے رمضان المبارک کا استقبال کیا ہے تو آج ہی یہ عہد کرو کہ آئندہ بد دیانتی سے اپنا دامن بچاؤ گے۔ اور "لا دین لا امانۃ لہ" کی وعید سے بچ گے"۔

اس اقتباس کو دیکھ کر اتنا تو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ "زمزم" کے کارپرداز کم از کم دیانت کے نام سے بے خبر نہیں۔ اور اتنا بھی ضرور پتہ ملتا ہے کہ وہ دوسروں کو دیانت کی تلقین کرنے کا فرض ادا کر کے رمضان المبارک میں ثواب بھی حاصل کرنا چاہتے تھے۔ لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ آیا وہ خود بھی اس کی پابندی لازمی سمجھتے ہیں۔ یا صرف دوسروں کو ہی تلقین کرتے ہیں۔ اعلان سے تو یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ فی الواقعہ ان کو اس سے دور کی بھی نسبت نہیں۔

"مسلمان اور دیانت داری" کے زیر بحث مدیر "زمزم" ایک اور بڑے مزے کی بات کہہ گئے ہیں۔ اور وہ یہ کہ "ایک صاحب جائیداد نے راقم الحروف سے افسوس کے ساتھ کہا کہ میں تو بھی توبہ کر چکا ہوں۔ کہ کسی مسلمان کو کرایہ پر مکان دوں۔ ہندو کا یہ حال ہے کہ ذرا تاخیر ہوئی اور معافی کا خواستگار ہوا۔ اور مسلمان کا یہ حال ہے کہ سیدھی گالیاں سناتا اور کہتا ہے کہ جاؤ دعویٰ کرو۔ ایک سوداگر نے کہا مسلمان پر جہاں زیادہ رقم ہوئی۔ وہ شکل نہیں دکھاتا۔ اور مطالبہ پر دشنام گالیاں سناتا ہے"۔

یہ بھی بالکل "زمزم" سے ملتا جلتا ماجرا ہے "زمزم" کی زمام ادارت بھی چونکہ مسلمان کہلانے والوں کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اگر وہ تجارتی بد عہدی نہ کرتے تو انہیں کون پہچان سکتا کہ اس قسم کے مسلمان ہیں۔ خدشہ ہے کہ اس حقیقت کے اظہار کی پاداش میں کہیں ہمیں سیدھی گالیاں سنانا نہ شروع کر دیں۔

مزہ تو جب تھا کہ اسی اخبار کی اشاعت میں جو سرکاری اشتہار انعامی بونڈ اور دیگر سرکاری مدوں میں روپیہ لگانے کی ترغیب میں شائع ہوئے ہیں۔ ان کے متعلق بھی ایک اعلان چھاپ دیا جاتا کہ سرکار انگریزی کی امداد چونکہ ہمارے مذہب اور ہماری پالیسی کے خلاف ہے اسلئے جملہ مسلمان بھائیوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ "اس طرف قطعاً دھیان نہ دیں"۔

ان نام نہاد مسلمانوں پر افسوس بالائے افسوس ہے کہ آتشک و سوزاک کے حیا سوز اشتہار شائع کرنے میں ذرا باک نہیں۔ بدکاری اور فحش کاری کو ترقی دینے والے اشتہار بلا کم و کاست شائع کرتے ہیں۔ "امساک کی گولیوں" کا پتہ "زمزم" پڑھنے والوں کو نہایت رغبت سے بتاتے ہیں۔ لیکن اگر کسی اشتہار کو اپنے کالموں میں جگہ دینے سے انکار کیا جاتا ہے۔ تو وہ ہے "اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟" تنگ دلی اور تعصب کی یہ ایک نہایت گھناؤنی مثال ہے جو "زمزم" نے دکھائی ہے۔ اس پر صداقت و دیانت جتنا بھی صدائے احتجاج بلند کرے کم ہے یقیناً یہ اعلان شائع کر کے دیانت کا معیار بلند نہیں بلکہ پست کیا گیا ہے۔

خاکسار شوکت اسلام از پشاور

تحریک دعا

چونکہ میرے والد حضرت مولوی قطب الدین صاحب کی صحت اب کچھ عرصہ سے زیادہ کمزور ہو گئی ہے اسلئے احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ خاص طور پر ان کی صحت کے واسطے دعا فرمائیں

یوں تو آپ کی حیثیت بطور قدیم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہونے کے مزید کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ خصوصاً جب کہ آپ کی طبیعت شہرت پسندی کے خلاف ہے۔ مگر صحت کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر میں نے ضروری خیال کیا کہ احباب کرام کی دعا حاصل کرنے کے لئے آپ کی امتیازی حیثیت پیش کروں۔

آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اولین مبلغ اور واعظ ہیں اور آپ کو یہ سعادت حاصل ہے کہ آپ نے آغاز مطابق حضرت مسیح علیہ السلام کے ارشاد مبارک پر ہندوستان کا بطور مبلغ دورہ کیا۔ لاہور میں جہاں اب دہلی دروازے کے سامنے چوک ہے وہاں کھڑے ہو کر اپنے واعظانہ پیغام پہنچاتے اور اوباش طبقہ مولوی صاحب کو دھکے دیتا۔ یہ حال دیکھ کر میاں عبدالعزیز صاحب اور معراج الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہما اور آپ کے خاندان کے باقی افراد ان کو گھیرے میں لے کر آپ کی حفاظت کا انتظام کرتے۔ آپ گالیاں سنتے اور ان کا جواب نہ دیتے اور اپنے وعظ کو جاری رکھتے اس طرح جگہ جگہ انہوں نے تبلیغ کی۔ آپ کے تبلیغی دورہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے خاندان کے خود کفیل رہے۔ آپ ان تبلیغی ۳۰ صحابہ میں سے ایک ہیں جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے منتخب فرمایا

(صفحہ)

... کے علاوہ میں جا کر حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق تحقیق کریں (یہ تجویز عملی جامہ نہ پہن سکی) آپ نے آج تک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ جن کے متعلق آپ نے قبل از موجودہ اعلان ... مگر میں کئی دفعہ میرے استفسار پر فرمایا کہ حضور ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ اور یہ کہ انہیں حضرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں سبز اشتہار ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ تعلیم الاسلام کالج قادیان

نوٹ:۔ (۱) سابقہ فہرست کے لئے ملاحظہ ہو الفضل ۲۲ اکتوبر ۴۴ء

" (۲) علامت "ص" کے یہ معنے ہیں کہ سالم موعودہ رقم وصول ہوگئی ہے۔

نام معہ پتہ	رقم موعودہ	نام معہ پتہ	رقم موعودہ
چوہدری بشیر احمد صاحب وائرلیس سٹیشن عدن	۳۰-۰-۰ ص	عبدالحلیم صاحب سیکرٹری جماعت بھاگلپور سٹی	۳۲۳-۰-۰
جماعت احمدیہ عدن	۴۵-۰-۰	قاضی ضیاء اللہ صاحب سیکرٹری جماعت حافظ آباد	۱۴۹-۸-۰
ڈاکٹر فیروز الدین صاحب عدن	۲۰۰-۰-۰ ص	چوہدری علی محمد صاحب حافظ آباد	۲۰۰-۰-۰ ص
محمد ابراہیم صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ	۱۱۸-۰-۰	صوفی محمد رفیع صاحب ڈی۔ایس۔پی نادادیلی میرپور خاص	۱۰۰-۰-۰
میر کلیم اللہ صاحب میل کنٹریکٹر بنگلور سٹی	۵۰۰-۰-۰	میجر عبدالحق صاحب ملک معہ والدہ صاحبہ سہارنپور	۱۵۰-۰-۰
آفیسر کیڈٹ محمد اسلم صاحب بنگلور	۱۰۰-۰-۰	لفٹنٹ چوہدری عزیز احمد صاحب سہارنپور	۲۰۰-۰-۰ ص
صوبیدار عبدالغنی صاحب بنگلور	۶۵-۰-۰ ص	کیپٹن احمد محمود سعید صاحب پائی فورس	۲۰۰-۰-۰ ص
مولوی عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی سیکرٹری جماعت احمدیہ [illegible]	۱۵۰-۰-۰	" محمد عبداللہ صاحب باجوہ "	۴۰-۰-۰ ص
عبدالرحمٰن صاحب رانجھا نیو دہلی	۲۵-۰-۰	چوہدری عنایت اللہ صاحب "	۴۰-۰-۰ ص
چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نیو دہلی	۵۰۰-۰-۰ ص	لفٹنٹ چوہدری عبداللہ صاحب "	۴۹۹-۱-۰ ص
جناب چوہدری صاحب کا کل وعدہ اور وصولی ۱۵۰۰-۰-۰ روپے		جماعت احمدیہ چھیور ضلع سیالکوٹ	۴۷-۴-۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نیو دہلی	۴۰-۰-۰ ص	ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب ڈہرکی سندھ	۱۰۰-۰-۰
صاحبزادی " "	۱۰۰-۰-۰ ص	نذیر احمد صاحب سیکرٹری جماعت چک ۱۴۵/۱۰R ڈاکخانہ جہانیاں	۲۷۶-۰-۰
چوہدری نند گوپال صاحب نیو دہلی	۵۰۰-۰-۰ ص	چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب "	۱۰۰-۰-۰
سید عبدالرحمٰن صاحب "	۲۷۳-۰-۰ ص	محمد رفیق صاحب سکرٹری جماعت کانپور	۲۹۰-۸-۰
محمد شریف صاحب سیکرٹری حلقہ پہاڑ گنج نیو دہلی	۶۳-۰-۰ ص	محمد عیسیٰ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ مٹیل کمپنی کانپور	۲۰۰-۰-۰ ص
صغریٰ بیگم صاحبہ قدسیہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نیو دہلی	۸۵-۸-۰ ص	غلام احمد خاں صاحب چٹاگانگ	۵۰-۰-۰
محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری نیو دہلی	۴۱-۸-۰ ص	فضل الٰہی صاحب سیکرٹری جماعت وزیرآباد	۲۵۸-۰-۰
شیخ عبدالرحمٰن صاحب نیو دہلی	۳۶-۰-۰ ص	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کامٹی	۱۰۰-۰-۰
میاں عبدالحق صاحب نیو دہلی	۱۰۰-۰-۰ ص	عبدالغنی صاحب سیکرٹری جماعت دہوری	۲۶-۰-۰
حمید اللہ خان صاحب نیو دہلی	۲۰-۰-۰ ص	بابو طفیل محمد صاحب ریلوے گارڈ کندیاں	۳۵-۰-۰
ملک محمد خان صاحب دہلی	۲۰-۰-۰ ص	عظیم الدین صاحب سوداگر چرم جماعت احمدیہ پھلیل	۳۷-۸-۰
		میزان	۱۰۷۰۵۲-۶-۰

(ناظر بیت المال)

وقف جائداد تحریک جدید

جائداد منقولہ وغیر منقولہ کو وقف کرتے وقت صرف اسی قرضہ کی تفصیل لکھنی چاہئے۔ جس کا مخصوص طور پر اس وقف کردہ جائداد سے تعلق ہو۔ مثلاً اپنی زمین یا مکان وقف کرنے کی صورت میں جس قدر روپے ہیں اس زمین کا کوئی حصہ رہن ہو۔ اس بار کی تشریح کردی جاوے۔ لیکن اس کے علاوہ باقی ہر قسم کا قرضہ مثلاً بیوی کا حق مہر یا نقد قرض وغیرہ جو کسی حصہ جائیداد کو رہن رکھ کر نہ لیا گیا ہو۔ اور اس کی ادائیگی کی صورت وقف کردہ جائداد کو بیچ کر ادا کرنے کے سوا کوئی اور ہو۔ تو اسے قرضہ کے ضمن میں شامل نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کی ذمہ واری اس مخصوص وقف کردہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ پر نہیں ہے۔ نیز جائداد بوجہ موصی ہونے کے جو ابھی قابل ادائیگی ہو۔ اس کی تفصیل لکھنا ضروری ہے۔

(انچارج تحریک جدید)

اضافہ حصہ وصیت

پہلے کئی بار بتایا جاچکا ہے۔ کہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کم از کم قربانی ہے۔ باقی۔ اسلام کے لئے قربانی کرنا ہر مسلم احمدی کا فرض اول ہے۔ اس لئے ہر موصی کو اس میں حصہ لینا چاہئے۔ چنانچہ موجودہ وقت میں مندرجہ ذیل اشخاص نے قربانی میں حصہ لیا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

(۱) محمد یعقوب صاحب موصی ۵۱۳۱ چنیوٹ ضلع جھنگ نے پہلے ۱/۱۰ کی تھی اب انہوں نے ۱/۳ کردی ہے۔ (۲) مستری محمد منیر صاحب دارالفتوح قادیان موصی ۵۶۵۴ پہلے ۱/۱۰ کی تھی اب انہوں نے ۱/۸ کردی ہے۔ (۳) مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری شاہ نواز صاحب پوسٹ بکس ۹ پہلے ان کی وصیت ۱/۱۰ حصہ کی تھی اب انہوں نے ۱/۳ کی کردی ہے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

عہدہ داران انصار کا تقرر
احباب جماعت سے تعاون کی درخواست

ذیل کی مجالس انصاراللہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اُن کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں اُن کے ساتھ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

نام مجلس انصاراللہ	تقرر عہدیداران
انصار جماعت احمدیہ سنبھڑیال	زعیم۔ ملک سراج الدین صاحب
" رسولپور ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک	زعیم۔ مولوی سید ضیاء الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سکرٹری۔ مولوی عبدالعلیم صاحب رسولپور
انصار جماعت احمدیہ مقام بھیرہ ضلع شاہپور	زعیم۔ میاں خدا بخش صاحب ہتمم عمومی:۔ حاجی فضل الٰہی صاحب " تعلیم و تربیت:۔ قاضی فضل کریم صاحب " تبلیغ۔ مستری فضل الٰہی صاحب " مال۔ میاں مولا بخش صاحب
انصار جماعت احمدیہ سندر گڑھ ضلع امرتسر	زعیم۔ چوہدری نبی بخش صاحب نمبردار سکرٹری:۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب
انصار جماعت احمدیہ اٹھوال ضلع گورداسپور	زعیم:۔ چوہدری دین محمد صاحب ہتمم تعلیم و تربیت۔ چوہدری علی بخش صاحب " تبلیغ۔ چوہدری کریم بخش صاحب " عمومی۔ " فیض محمد صاحب " مال۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب
انصار جماعت احمدیہ چک ۲۷۰ الف (سندھ)	زعیم۔ صوفی غلام محمد صاحب
" " پھیرو چیچی۔ ضلع گورداسپور	زعیم۔ چوہدری سلطان علی صاحب ہتمم مال۔ چوہدری سلطان علی صاحب ہتمم تعلیم و تربیت۔ چوہدری فضل احمد صاحب " تبلیغ میاں اکبر علی صاحب ہتمم عمومی:۔ میاں رحیم بخش صاحب
انصار جماعت احمدیہ۔ بریلی۔ یو۔پی	زعیم منشی خلیل الرحمٰن صاحب پسر حاجی حبیب الرحمٰن صاحب
" " " شاہجہانپور "	زعیم حافظ سخاوت علی صاحب۔ احمدیہ واچ کمپنی
" " Pankal P.O. Tippra Distt Cuttack	زعیم:۔ سید فرقان علی صاحب
انصار جماعت احمدیہ بہلول پور ضلع لائل پور	زعیم چوہدری عصمت اللہ صاحب۔ ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ سکرٹری۔ چوہدری عبدالمالک خان صاحب پنشنر تحصیلدار " مال۔ چوہدری عبدالغنی صاحب
انصار جماعت احمدیہ پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ	زعیم۔ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری۔ میاں پیر محمد صاحب
انصار جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ	زعیم۔ شیخ عظیم الدین صاحب
" " جالندھر شہر	" محمد عالم صاحب سب انسپکٹر پولیس محلہ سراج گنج
" " کیرنگ اڑیسہ	" میاں عبدالحمید صاحب سیکرٹری مولوی سید صمصام علی صاحب

قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصاراللہ

کسی نجومی کی ضرورت نہیں

آپ کو یہ معلوم کرنے کے لئے کسی نجومی کی ضرورت نہیں کہ مستقبل قریب میں قیمتیں بڑھنے والی ہیں یا گر جائیں گی۔ ۱۹۴۲ء کے تجربے سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ قیمتوں کا رُخ صاف طور پر نیچے کی طرف ہے۔ ہمیں ہر طرف قیمتوں کے گرنے کا ثبوت ملتا ہے۔ قیمتوں پر کنٹرول لگنے اور منافع خوروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی بدولت قیمتوں کا گھٹنا یقینی ہو گیا ہے۔ آپ گرتی ہوئی قیمتوں کے پھندے میں نہ آیئے۔

یہ وقت روپے کو صنعتی مال یا خام اشیاء، زمین، مکان، یا جواہرات میں پھنسا کر ڈال رکھنے کا نہیں ان چیزوں کی قیمتیں آگے چل کر ضرور گریں گی۔ اور اس وقت جو سَو روپے ان میں لگائے جائیں وہ ممکن ہے سال بھر کے اندر دیکھتے ہی دیکھتے ستر یا اس سے بھی کم رہ جائیں۔

روپیہ بچایئے اور سمجھداری سے لگایئے

اس وقت روپیہ لگانے کی بہترین مدیں یہ ہیں۔

- امداد باہمی کی انجمنیں
- بیمہ پالیسی (انشورنس)
- بینک کا سیونگ کھاتہ
- ڈاک خانے کا سیونگ بینک
- سرکاری قرضے
- نیشنل سیونگز سرٹیفکٹس

کپڑے یا چمڑے کا سامان، مُفرد اور مرکب دوائیں۔ غلے وغیرہ کی قیمتیں گر رہی ہیں۔ کنٹرول کی تدبیریں زیادہ بڑے دائرے میں اور بہت سختی کے ساتھ اختیار کی جا رہی ہیں۔

یقین رکھیئے قیمتیں ابھی اور گھٹیں گی۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

P.R.A 9213

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت سموار پر بلاد سنگھ صاحب سب جج بہادر ریڈر خفیفہ امرتسر

دعویٰ نمبر ۲۴۰ بابت ۱۹۴۲ء

بیلا سنگھ ولد سردار لدھا سنگھ قوم رام گڑھیہ ساکن امرت سر حویلی جمعدار مدعی

بنام

فرم دی ہندوستان انجینئرنگ ورکس بذریعہ عزیز الدین وغیرہ مدعا علیہم۔

دعویٰ مبلغ -/-/۱۰۰ روپیہ

بنام فرم دی ہندوستان انجینئرنگ ورکس بذریعہ عزیز الدین ولد حقیدا ساکن بٹالہ ضلع گورداسپور مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں عزیز الدین مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام عزیز الدین مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور ۱۱ نومبر ۱۹۴۲ء کو بمقام امرتسر حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی

آج بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ دستخط حاکم

Future Religion of the World

دُنیا کا آئندہ مذہب

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یہ تو مقدر کر ہی دیا ہے کہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام دنیا کا آئندہ مذہب ہوگا۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جان و مال سے اس کی تمام جہان میں اشاعت کریں۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ مجددیت۔ مسیحیت۔ مہدویت۔ نبوت کا ثبوت حضور ہی کی تحریرات سے دیا گیا ہے مختصر یہ کہ اس میں ابتدا سے ایسے مضامین ہیں جن سے غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب پر حجت پوری ہو سکتی ہے۔ اسے ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیئے۔ قیمت چار آنہ۔ ایک روپیہ کی پانچ۔

اسی قیمت پر ہمارے بیرونی مشنوں کو بھی روانہ کیا جاتا ہے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کی ریلوے کو روزانہ قریباً ۶۰ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہو رہی ہے۔ ریلوے پر قریباً ۲۳ لاکھ اشخاص سفر کرتے ہیں۔ اور دو لاکھ ۶۰ ٹن مال ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔

واشنگٹن۔ ۲۳ اکتوبر - فلپائن میں جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹروں سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امریکن حملہ آور فوجوں نے جزیرہ لی ٹے کے مشرقی ساحل پر واقع شہر ڈولگ پر قبضہ کر لیا ہے۔ نیز صدر مقام ٹیبو کلن اور اس کے ہوائی اڈوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جنرل میکارتھر نے پریذیڈنٹ روزویلٹ کے مبارکباد کے پیغام کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ یہاں ہر طرح سے خیریت ہے۔ جزیرہ لی ٹے کے مشرقی ساحل کے ۵ مقامات پر فوجیں اتاری گئی ہیں۔ ان کے لئے کمک اور اسلحہ کا تانتا بندھا ہوا ہے۔ چھ سو بحری جہاز خلیج لی ٹے میں داخل ہو کر دو حصوں میں منقسم ہو گئے۔ ایک فوج نے جو سان جوز جو پے کے صدر مقام سے قریب ترین ہے کے مقام پر مورچے بنا لئے ہیں۔

لنڈن۔ ۲۳ اکتوبر - یونائیٹڈ پریس آف برطانیہ کا نامہ نگار ماسکو سے رقمطراز ہے۔ یہاں یہ خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ ہٹلر نے نئی طوفانی فوج تیار کرنے کے جو احکام جاری کئے ہیں۔ اور اس نئی طوفانی فوج کے روبرو ہٹلر نے جو تقریر کی ہے۔ اس سے اسکی تصدیق ہو گئی ہے۔ کہ مشرقی پرشیا کی لڑائی پوری پوری سنجیدگی سے شروع ہو گئی ہے۔ ہٹلر کے احکام سے یہ مطلب اخذ کیا جا رہا ہے۔ کہ مستقبل میں ایک بہت بڑی جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور کہ جرمن فوج آخری دم تک لڑنے کی تیاری کر رہی ہے۔

واشنگٹن۔ ۲۳ اکتوبر - آج پریذیڈنٹ روزویلٹ نے اہل فلپائن کے نام ایک پیغام کے دوران میں اعلان کیا۔ کہ جاپان ہمارا پڑوسی تھا۔ اس لئے ہم نے اس پر اعتبار کیا۔ اور اس سے ایک ہمسایہ کی طرح سلوک کیا۔ لیکن ہم سے شرمناک غداری کی گئی۔ ہمیں جو سبق حاصل ہوا۔ اس کے لئے ہمیں زبردست قیمت ادا کرنی پڑی ہے۔ اب ہم جاپان کو سبق سکھائیں گے۔ ہمارے اندر اتنی طاقت موجود ہے۔ کہ ہم اسے اسکی غداری کا نتیجہ بتا سکیں۔ ہم جاپان کو ایسا سبق سکھائیں گے۔ جسے وہ کبھی بھول نہ سکے گا۔ ہم جاپان کے سیاہ فوجی اژدہے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیں گے۔

لاہور ۲۳ اکتوبر - پرسوں کابینہ پنجاب کا اجلاس ہز ایکسی لنسی سر برٹرینڈ گلینسی گورنر پنجاب کی صدارت میں منعقد ہوا۔

چنگکنگ۔ ۲۳ اکتوبر - چین کے ایک فوجی ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جزائر فلپائن میں اتحادیوں کی فوج کشی کے بعد جاپانیوں کو یہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اتحادی چین کے ساحل پر بھی فوج اتار دیں گے۔ چنانچہ جاپانی فوجیں اس خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیز رفتاری سے تیاری کر رہی ہیں۔

لارڈ آف ایڈمرلٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہمیں امید ہے۔ کہ ہم بحر الکاہل میں اس قدر مہیب جنگی بیڑے کا انتظام کر رہے ہیں۔ جو جاپان سے فیصلہ کن جنگ لڑے گا۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی فوج نے بحیرہ ایجین میں جزیرہ لیمنوس پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ جزیرہ درہ دانیال کے بالکل قریب واقع ہے۔ برطانوی فوجیں پیر کے دن اس جزیرے میں اتری تھیں۔ اور منگل کے دن جزیرے پر ان کا قبضہ ہو گیا۔ جزیرے میں ۱۰۰ جرمنوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ یہ جزیرہ ۲۰ میل لمبا ہے۔ اور اسکی آبادی ۲۴ ہزار ہے۔ جزیرہ میں زیادہ تر یونانی بستے ہیں۔ جزیرہ بڑا زرخیز ہے

واشنگٹن۔ ۲۳ اکتوبر - آج مسٹر روزویلٹ نے بیان کیا۔ کہ جرمنی کو شکست دینے کے بعد دوسری منزل مقصود ٹوکیو ہوگی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ ہم جنرل میکارتھر اور ایڈمرل نمٹس کی رہنمائی میں اس منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں گے بعض اشخاص کا خیال ہے۔ کہ جاپان پر اتحادیوں کا قبضہ ہو جانے کی وجہ سے جنگ ختم ہو جائیگی۔ مگر یہ خیال غلط ہے۔ جاپانی آخری دم تک لڑنے پر تلے ہوئے ہیں۔ وہ شہنشاہ جاپان کو مانچوریا اور کوریا لے جائیں گے۔ اور ان کی رہنمائی میں آخری دم تک لڑیں گے۔ ہمیں ہر حالت میں سخت اقدام اختیار کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہم انہیں مانچوریا اور کوریا میں بھی شکست دے سکیں۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - سنگاپور ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ بحر ہند میں برطانیہ کا ایک بہت بڑا بیڑہ پہنچ گیا ہے۔ جو ۱۰۰ جنگی جہازوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ۴ طیارہ بردار جہاز اور ۱۰ کروزر اور تباہ کن جہاز ہیں۔

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر - اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے سردار سنت سنگھ نے ایک قرار داد پیش کی ہے۔ جس پر بحث کی اجازت مل گئی ہے۔ قرار داد یہ ہے۔ کہ دونوں ایوانوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو ایسے نظر بندوں کے معاملات پر غور کر کے رپورٹ پیش کرے۔ جن کو قواعد دفاع ہند کے تحت مقدمے چلائے بغیر فیصلہ کیا گیا ہے۔

لاہور۔ ۲۳ اکتوبر - حکومت پنجاب مزید نظربندوں کی پابندیوں کو نرم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے غور انفرادی طور پر کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - پارلیمنٹ کے ایوان عام نے ایک فرمان کا مسودہ منظور کر لیا ہے۔ جو آئین حکومت ہند کے ماتحت جاری ہوا ہے۔ اور جس کی رو سے عدن اور شیخ عثمان کی ایگزیکیوٹو کمیٹیوں کو ختم کر کے وہاں میونسپل کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مجلس وضع آئین معرض وجود میں آئیگی۔ جو ساری نو آبادی پر حاوی ہوگی۔

قاہرہ ۲۳ اکتوبر - جدید مصری رئیس الوزارت احمد ماہر پاشا نے آج اعلان کیا۔ کہ مصر کو مجلس صلح میں نشست حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

لنڈن۔ ۲۳ اکتوبر - اتحادی سپریم کمان کے ہیڈ کوارٹرز سے اطلاع ملی ہے۔ کہ آخن کے جرمن کمانڈر کو جس نے پرسوں ہتھیار رکھ دیئے تھے۔ قیدی بنا لیا گیا ہے۔

بمبئی۔ ۲۳ اکتوبر - چاندی ۱۲۴/- اور ۱۲۲/- سونا ۶۷/۱۲ اور ۶۷/- ساورین ۱۲/- ۶۴/- روپے

علی گڑھ ۲۲ اکتوبر - پروفیسر عبد الستار خیری ان کی بیگم صاحبہ اور صاحبزادی غیر مشروط رہائی حاصل کر کے علی گڑھ پہنچ گئیں۔ انہیں جنگ چھڑتے ہی نظر بند کر کے نینی تال کے کیمپ میں بھیج دیا گیا تھا۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - سالم ہندوستانی سپاہیوں کی ایک جماعت نے اس ہفتہ پارلیمنٹ کے ایوان عام کو دیکھا اور مختلف صوبوں کا معائنہ کرتے رہے۔ ان میں ۲۵ ایسے تھے جو جرمنوں کی قید میں رہ چکے ہیں۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - ہنگری کے سابق رئیس الحکومت امیر البحر ہارتھی خاص طیارے میں سوار ہو کر جرمنی چلے گئے۔

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر - معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی اسمبلی کے اجلاس نومبر کے لئے محکمۂ غذا کے خلاف جو لاتعداد تحریکات التوا پیش کی جانے والی ہیں۔ ان کو واپس لے لیا جائے گا۔ کیونکہ لارڈ سرجے پی سری واستو حکومت کی طرف سے اعلان کریں گے کہ غذائی صورت حالات پر بحث کرنے کے لئے ایک یا دو دن مخصوص کئے جائیں گے۔

ماسکو ۲۳ اکتوبر - جرمنوں نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجیں مشرقی پرشیا میں دو طرف سے بڑھ رہی ہیں۔ اور ۲۳ میل اندر گھس آئی ہیں۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - مغربی مورچے پر انگریزی فوجیں شلیٹ کے جانب میں برکلن کے شہر پر قابض ہو گئی ہیں۔ اور ایک قلعہ کو دشمن سے آزاد کرا لیا ہے

لنڈن ۲۳ اکتوبر - امریکی فوجوں نے جرمنی میں آخن کے چار میل شمال میں ایک اور حملہ شروع کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ ہوبیٹر نیز میں دشمن سے بہت زور کی لڑائی ہو رہی ہے

لنڈن ۲۳ اکتوبر - کل امریکی اور انگریزی ہوائی بیڑوں نے جرمنی میں کارخانوں پر ہوائی حملے کئے۔ انگریزی جہازوں نے رائن کے کنارے نوس شہر کو نشانہ بنایا اور امریکی جہازوں نے کئی دوسرے شہروں پر حملے کئے۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر - اٹلی میں پانچویں فوج نے رمینی سے بلونیا جانے والی سڑک پر دشمن سے کئی چوکیاں چھین لیں۔

کانڈی ۲۳ اکتوبر - برما میں چودھویں فوج نے کالاڈ انگ پر قبضہ کر لیا ہے۔

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کا شکار اور دماغی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوسکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ فی تولہ چھ ماشہ ۸ قیمت اشتہار ۱۲ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان